آئینہ

شمار	عنوان	مضمون نگار	صفحہ
۱	دل کی بات	مُدیر	۳
۲	تاسیسِ احرار کا پسِ منظر	سید عطاء المحسن بخاریؒ	۵
۳	کعبہ کی بیٹی	اختر جنجوعہ	۹
۴	شیخ الصحابہ	مولانا عبدالحق چوہان	۱۲
۵	جاگ مسلماں جاگ	شاہد شوکت	۱۸
۶	سیدنا مروانؓ	حکیم محمود احمد ظفر صاحب	۲۰
۷	شہید تیغ ابن سبا (نظم)	سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری	۲۴
۸	ایران میں مومنین اہلِ سنّت پر مظالم	مکتوب بنام مدیر	۲۵
۹	رودادِ سفر	سید عطاء المحسن بخاری	۲۹
۱۰	صاحب ردا	شاہ بلیغ الدین صاحب	۳۹
۱۱	اظہارِ حقیقت	مولانا عبدالحق چوہان	۴۲
۱۱	اجالے اپنی یادوں کے	شہرت بخاری	۴۸
۱۳	اسلامی عبادات	مولانا محمد اسحٰق صدیقی	۵۳
۱۴	زبان میری ہے بات اُن کی	خادم حسین شیخ	۵۷
۱۵	یہ جمہوریت اور یہ آمریت	آپا نثار فاطمہ	۶۰
۱۶	دُھدی راکھی (نظم)	اصغر	۶۴

دل کی بات

پاکستان کے اقتدار کی تاریخ تاریک تر عبرت ناک اور حسرت ناک ہے پاکستان کے مقتدر لوگ اور سیاست دان ۳۲ برسوں میں یہی فیصلہ نہیں کر پائے کہ پاکستان ایک جمہوری ملک ہے یا اسلامی ملک ہے۔ اگر یہ فیصلہ ہو چکا ہوتا کہ پاکستان جمہوری ملک ہے تو یہاں جمہوریت کی نشوونما کی ترقی ہوتی اور جمہوری حکومت قائم ہوتی اور اگر یہ اسلامی ملک ہے تو پاکستان میں قرآن و سنّت کے سچے احکام و قوانین کا نفاذ ہوتا اور پاکستان کا اسلامی تشخص اُبھارا اور قائم کیا جاتا۔ پاکستان کی مسلم اکثریت اور اقلیتوں کو اُن کے شرعی حقوق دیئے جاتے۔ اقتصادی و معیشی نظاموں میں قرآن و سنّت کی وضاحت و صراحت کے مطابق تبدیلیاں رونما ہوتیں ثقافت اور کلچر کو لگام دی جاتی، شاعروں، ادیبوں اور صحافیوں کو حسنِ خلق کی اعلیٰ قدروں کا پابند کیا جاتا، جاگیرداروں اور صنعتکاروں کو زکوٰۃ و عشر کا پابند بنایا جاتا۔ مسجدیں آباد ہوتیں سینما، قحبہ خانے، منشیات کے اڈے اور فائن آرٹ کے نام پر اعمالِ خبیثہ کے ڈیرے ویران ہوجاتے اور روزگار اور وسائل روزگار عام ہوتے انصاف سستا جلدی میسر آتا۔ زندگی ویرانیوں کا نقشہ نہ بنتی۔ ہر چہرہ شاداب و گلاب ہوتا۔ بیرونی نظریات اور تخریب کار کراچی، سندھ، پنڈی لاہور اور پشاور میں کسی "عبداللہ العظام" کو قتل نہ کرتے۔ افغانستان میں دینی بنیادوں پر افغان مجاہدین کی حکومت قائم ہوجاتی بیپلز پارٹی یورپین کلچر کی بے خوف نمائندہ نہ ہوتی۔ نصرت بھٹو اپنی بیوگی کو باوقار انداز میں نبھاتی اور بینظیر کی نجی اور ازدواجی زندگی کے مسائل اخبارات کی زینت نہ بنتے اور بچوں کی ولادتِ مدت پر بحث نہ ہوتی ——— لیکن پاکستان کے حکمران اور سیاست دان جانگلوس ڈرامے کے مکروہ کرداروں کے سوا کچھ بھی تو نہیں جو ایک فرنگی کی جائیداد پر قبضہ کرنے کیلئے ایک دوسرے کو قتل کر دیتے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں۔ فریب دیتے ہیں لوگوں کو غلام بناتے اور سرتابی پر غیر انسانی سلوک کرتے ہیں۔ ان کی کوٹھیوں میں وحشت و دہشت کا راج ہے جو اپنوں کو اپنا نہیں سمجھتے اور غیروں سے ملکیت کی بھیک مانگتے ہیں۔ ایسے معلوم ہوتا ہے پشتینی غدار دریوزہ گری سے انا ولا غیــــری کی بھوک مٹانے کیلئے ہر جائز و ناجائز عمل کرنے کیلئے مستعد ہے ——— ہمارا یہ گمان یقین کی منزل پر پہنچا معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان رافضیوں مرزائیوں اور بدمعاش کلچر کے نمائندوں کے لئے بنا ہے۔ ایران پاکستان کے معاملات میں براہِ راست مداخلت کر رہا ہے۔ صرف اس لئے کہ بے نظیر قرۃ العین زریں تاج